بوسنیا کے مسلمانوں کے قتل عام میں مغربی ممالک شریک ہیں۔

سابق برطانوی وزیر اعظم مسز تھیچر

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) سابق برطانوی وزیر اعظم مسز مارگریٹ تھیچر نے بوسنیا کے مسلمانوں کو اسلحہ کی فراہمی کی پر زور حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بوسنیا کے مسلمانوں کو اپنے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے بی بی سی ٹیلی ویژن کو انٹرویو دیتے ہوئے مسز تھیچر نے کہا کہ یورپی ممالک کو چاہیے کہ وہ بوسنیا کے مسلمانوں کو اسلحہ فراہم کریں تا کہ وہ اپنا دفاع کر سکیں برطانیہ کی سابق وزیر اعظم نے اس امر کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے مغرب پر شدید نکتہ چینی کی ہے کہ وہ بوسنیا پر سربوں کے حملے بند کرانے میں ناکام رہے ہیں انہوں نے کہا کہ برطانیہ اور دوسرے مغربی ممالک اپنی یہ پالیسی جاری نہیں رکھ سکتے کیونکہ یہ پالیسی وہاں ہونے والے قتل عام میں شمولیت کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ ہر ایک کو اپنے دفاع کا حق ہے اس لیے بوسنیائی مسلمانوں کو مسلح کیا جائے اور اگر سرب مسلمانوں پر حملے بند نہ کریں تو ان کے خلاف فضائی کاروائی کی جانی چاہیے۔

مسز تھیچر نے برطانوی وزیر خارجہ ڈگلس ہرڈ کے حالیہ بیان کو شرمناک قرار دیا ہے جس میں انہوں نے کہا کہ بوسنیائی مسلمانوں کو ہتھیار فراہم کرنے سے قتل و غارت گری کا بازار تیار ہو جائے گا - بی بی سی نے بتایا ہے کہ انٹرویو کے دوران لیڈی تھیچر بہت غصے میں تھیں انہوں نے کہا کہ سرب جارح کے دل میں جو آتا ہے وہ کر رہا ہے وہ پورے اطمینان سے اقوام متحدہ کی قرار دادوں کی خلاف ورزیاں کر رہا ہے وہ کمانڈروں کی توھین پر توھین کر رہا ہے اور مغرب ہے کہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے تماشہ دیکھ رہا ہے۔ مسز مارگریٹ تھیچر نے کہا کہ مسلمانوں کا حق ہے کہ وہ اپنے تحفظ کے لیے ہتھیار استعمال کریں لہٰذا ہتھیاروں کی رسد پر اقوام متحدہ کی طرف سے عائد پابندی اٹھانی چاہیے۔ مسلمانوں کو مسلح کرنا چاہئے اور اقوام متحدہ کو چاہیے کہ جنگی طیاروں سے مسلمانوں کی مدد کریں۔

(بشکریہ روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۵- اپریل ۹۳ء)